احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 24 نومبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 24 نومبر 2001ء 8 رمضان 1422 ہجری-24 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 269

رمضان- قیام نماز اور احتساب

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

جس نے رمضان میں حالت ایمان میں احتساب کرتے ہوئے نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے-

(صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ التراویح باب فضل من قام رمضان حدیث نمبر 1870)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہوجاتے ہیں اور بارش کا وقت آجاتا ہے- ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے- نماز وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے- جب انسان بندہ ہوکر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے- ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے- ایمان کی جڑ بھی نماز ہے- بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے- اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے- خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہوجاتے ہیں- نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کردیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے-(-)

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں- روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے- نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے- اس واسطے وہ افضل ہے- روزہ سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے- اس میں کوئی شامل نہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 292)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرتا ہے- ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں- ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس میں نہیں رہا- اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوچکا ہے- اس وجہ سے یہ سہولت فراہم کرنے میں مشکلات درپیش ہیں-

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں اور دکھی لوگوں کو جسمانی راحت بہم پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں-

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ وہ رمضان المبارک کے ایام میں آندھی کی طرح صدقہ و خیرات کرتے اور صحابہ کو اس کی تلقین فرماتے- امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعت احمدیہ کے مخلص خادم، قلمکار، صحافی اور نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب وفات پاگئے

22 سال تک ادارہ الفضل میں تابناک خدمات سرانجام دیتے رہے- ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے

ربوہ: 23 نومبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک- احباب جماعت کو بہت افسوس اور دکھ کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ اور فدائی خادم اور نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ آج صبح تقریباً چھ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے- آپ کی عمر 51 سال تھی-

گزشتہ سال تکالیف کا آغاز ہوا، ڈاکٹروں نے کینسر کی بیماری تشخیص کی اور آپریشن کے ذریعے ٹیومر نکالا گیا- اسلام آباد میں کیموتھراپی کے علاج کا آغاز ہوا اور تا وفات مسلسل جاری رہا- آخری چند مہینوں میں کمر میں درد بھی شدت اختیار کرگئی اور بذریعہ فزیوتھراپی لاہور میں بھی علاج ہوتا رہا- تقریباً ایک ہفتہ پہلے کمزوری کے باعث فضل عمر ہسپتال داخل کرانا پڑا جہاں بیماری مزید شدت اختیار کرگئی- ڈاکٹروں کی پوری کوشش کے باوجود خدا تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور یہ نافع الناس، ملنسار، ہردلعزیز اور دوسروں کے دکھ کو اپنا سمجھنے والا انسان اللہ کو پیارا ہوا-

ابتدائی حالات

آپ مؤرخہ 26 نومبر 1950ء کو ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے- آپ کے والد صاحب کا نام محترم ڈاکٹر سید محمد جی احمدی صاحب تھا- آپ کے دادا حضرت سید محمد حسین شاہ صاحب نے 1905ء میں

باقی صفحہ 8 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 184

ولی بننے کا گر

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے محب صادق اور بانی احمدیہ مشن امریکہ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کے قلم سے:۔

''حضرت مسیح موعود...... کے مبارک زمانہ کی پر لطف صحبتوں کے یاد کرنے میں جو خوشی مجھے حاصل ہوتی ہے۔ اس خوشی میں دوسروں کو بھی شریک کرنے کا خواہشمند رہتا ہوں۔ کیا خوش نصیبی کے دن تھے جب **کہ ہم یار کے دیدار سے خوش وقت رہتے تھے۔**

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ سچی توبہ جو انسان دلی خلوص سے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ضرور قبول کرتا ہے اور ایسی توبہ کرنے والے کے تمام پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ سچی توبہ کرنے سے انسان بالکل معصوم ہو جاتا ہے...... سچی توبہ یہ ہے کہ انسان صدق دل سے یہ اقرار کرے کہ آئندہ کبھی گناہ نہ کرے گا......

ایسی توبہ سے انسان ولی بن جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ جب کسی کو ولی بناتا ہے تو ہزاروں گناہ اور امراض سے اسے بچاتا ہے نہ صرف اسے بلکہ اس **کے اہل و عیال کا بھی کفیل ہو جاتا ہے۔**

اور یہی نہیں بلکہ جن مکانوں اور زمینوں میں وہ رہتے ہیں ان میں ایک برکت دی جاتی ہے اور ان کے کپڑوں میں برکت دی جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ سابقہ زندگی میں کسی سے صغائر یا کبائر سرزد ہوئے ہوں لیکن سچے تعلق اور صاف معاملہ پر اللہ تعالیٰ کل گناہ بخش دیتا ہے حتیٰ کہ اسے یاد تک نہیں دلاتا کہ تجھ سے یہ گناہ سرزد ہوئے ہیں نہ اس کو کہیں شرمندہ ہونے دیتا ہے۔ **یہ اس کا فضل اور احسان ہے''**

(رسالہ ''مصباح قادیان دسمبر 1939ء صفحہ 64-65 ایڈیٹر مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر)

سیدنا محمود کا بچپن میں بے مثال دینی جوش

حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی کی چشمدید شہادت:۔

''خدا تعالیٰ کے نزدیک سچی شہادت کا چھپانا گناہ ہے ہم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی سے کیوں محبت کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے آپ کے بچپن کو دیکھا اور پھر اس بچپن میں آپ کے ایثار اور آپ کی نیکی اور تقویٰ کو خوب دیکھا۔ ہم نے دیکھا کہ آپ کے قلب میں دین کا جوش موجزن تھا اور بچپن سے ہی آپ دعاؤں میں اس قدر محو اور غرق ہوتے تھے کہ ہم تعجب سے دیکھا کرتے تھے......ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سورج گرہن کی نماز پڑھنے کے لئے ہم سب بیت اقصیٰ میں جمع ہوئے نماز مولوی محمد احسن صاحب امروہی نے پڑھائی اور نماز کے بعد مولوی صاحب نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے عرض کی کہ ''میاں آپ دعا شروع کریں'' آپ نے دعا شروع فرمائی مگر آپ اس دعا میں ایسے محو ہوئے کہ آپ کو یہ خبر ہی نہ رہی کہ میرے ساتھ اور لوگ بھی دعا میں شریک ہیں۔ دعا میں جس قدر لوگ شامل تھے **اس قدر تھک گئے کہ وہ شل ہونے کے قریب ہو گئے** اور کئی کمزور صحت کے لوگ تو پریشان ہو گئے۔ تب مولوی محمد احسن صاحب نے جو خود بھی تھک چکے تھے۔ **دعا کے خاتمہ کے الفاظ بلند آواز میں شروع کئے جسے سن کر آپ نے دعا ختم فرمائی''**

''ہم نے بارہا حضرت مسیح موعود...... سے سنا ہوا ہے ایک ہی دفعہ نہیں بلکہ بار بار سنا کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ وہ لڑکا جس کا پیشگوئی میں ذکر ہے وہ میاں محمود ہی ہیں اور ہم نے آپ سے یہ بھی سنا کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ:۔

''میاں محمود میں اس قدر دینی جوش پایا جاتا ہے کہ میں بعض اوقات ان کے لئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں''

آپ نے کئی دفعہ فرمایا کہ:۔

''ہم جو اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں وہ محض نشان الٰہی سمجھ کر ان سے محبت کرتے ہیں''

(الفضل 28 دسمبر 1939ء صفحہ 80)

نیک قسمت ہونے کی مبارک علامت

چھیانوے سال قبل 1905ء میں رفقاء مسیح موعود کے گروہ سے وابستہ دو افراد جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اور سید اسد اللہ شاہ صاحب پنڈی گھیپ ضلع کیمبل پور میں قیام پذیر تھے۔ ان دونوں حضرات کا یہ مخلصانہ طریق اور محبانہ عمل تھا کہ روزانہ ایک ایک کارڈ اپنے محبوب و مقدس آقا کے حضور لکھا کرتے تھے۔ اور حضرت اقدس بھی اپنے قلم مبارک سے وقتاً فوقتاً جواب ارسال فرماتے تھے۔

اس ضمن میں حضور کے ایک غیر مطبوعہ اور پر معارف مکتوب کا مقدس عکس لاہور کے ایک رسالہ ''روح'' (مئی جون 1957ء صفحہ 69-70) نے شائع کیا تھا جس کا ایک اقتباس ذیل میں پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ یہ مکتوب 4 دسمبر 1905ء کو حضور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا تھا:

''زندگی کا اعتبار نہیں۔ پوری توجہ اور کوشش سے رب کریم کی طرف مشغول رہیں اور مجھے بھی اپنی نسبت بار بار اور متواتر معلوم ہوا ہے کہ میری زندگی کے دن بھی تھوڑے باقی ہیں۔ معلوم نہیں کب پیغام موت آ جائے ایسا ہی ہر ایک کے لئے دنیا کوچ کی جگہ ہے۔

مبارک اور نیک قسمت وہی (ہے) جس کا خاتمہ بالخیر ہو''

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو
کچھ زاد راہ لے لو کچھ کام میں گزارو
دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

غزل

عشق ایثار تک نہیں پہنچا — تو ابھی دار تک نہیں پہنچا
تیرا ایمان ہے ترے دل میں — تیرے کردار تک نہیں پہنچا
اچھے عیسیٰ نفس میں وہ جن کا — ہاتھ بیمار تک نہیں پہنچا
ہے وہ سر بارِ دوش جو اب تک — رفعتِ دار تک نہیں پہنچا
منبعِ نور بن گیا ہے جو — کیا تو اس غار تک نہیں پہنچا
کون سا درد ہے جو درد اے دل — تیرے دربار تک نہیں پہنچا
لاکھ چمکا مگر مہِ کامل — تیرے رخسار تک نہیں پہنچا
حیف اس دل کی بدنصیبی پر — جو غمِ یار تک نہیں پہنچا
دل تو پہنچا دیا ہے لیکن میں — اپنے دلدار تک نہیں پہنچا
عرش تک تو گیا ہے نالۂ شب — تیری دیوار تک نہیں پہنچا
یوں نہ کرتا وہ ضبط کی تاکید — دردِ غمخوار تک نہیں پہنچا
رنگِ مدحتِ سرائی سلطاں — میرے اشعار تک نہیں پہنچا

ناز ہے عشق پر اگر محمود
کیوں درِ یار تک نہیں پہنچا

محمود الحسن

فرشتوں کی مدد

آنحضرت ﷺ بدر کی جنگ سے پہلے اپنے خیمہ میں دعا کے بعد باہر تشریف لائے۔ ریت اور کنکر کی مٹھی اٹھائی اسے کفار کی طرف پھینکا اور جوش کے ساتھ فرمایا **شاهت الوجوه** یعنی دشمنوں کے چہرے بگڑ جائیں۔ آپ کی پھینکی ہوئی مٹھی آندھی بن کر کفار پر پڑی اور ان کے پاؤں اکھڑنے لگے۔ اس موقع پر کئی صحابہ نے فرشتوں کو انسانی شکل میں مسلمانوں کی مدد کرتے ہوئے بھی دیکھا۔

(سیرت ابن هشام جلد 1 ص 628، 635 حالات بدر)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

عفو و درگزر - دشمن کے انسانی اور مذہبی حقوق کا خیال رکھنے کے پر کیف نظارے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانی دشمنوں کے لئے بھی مجسم رحمت تھے

ابوھریرہؓ نے والدہ کے لئے بددعا کی درخواست کی مگر حضورؐ کی دعا سے وہ مسلمان ہو گئیں

عبدالسمیع خان - ایڈیٹر الفضل

قسط دوم آخر

راہبوں اور عیسائیوں کے حقوق

4ھ میں رسول اللہ ﷺ نے سینٹ کیتھرائن متصل کوہ سینا کے راہبوں اور عیسائیوں کو پوری آزادی اور وسیع حقوق عطا کئے اور ساتھ ہی اس امر کا بھی اظہار کر دیا کہ اگر کوئی مسلمان ان احکام کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ خدا کے عہد کو توڑنے والا اس کے احکام کے خلاف کرنے والا اور اپنے دین کو ذلیل کرنے والا خیال کیا جائے گا۔ اس حکم کی رو سے خود پیغمبر ان کے ذمہ دار ہوئے اور نیز اپنے پیروؤں کو تاکید کی کہ وہ عیسائیوں کے گرجاؤں، راہبوں کے مکانوں اور نیز زیارت گاہوں کو ان کے دشمنوں سے بچائیں اور تمام مضر اور تکلیف دہ چیزوں سے پورے طور پر ان کی حفاظت کریں نہ ان پر بے جا ٹیکس لگایا جائے نہ کوئی اپنی حدود سے خارج کیا جائے نہ کوئی عیسائی اپنا مذہب چھوڑنے پر مجبور کیا جائے۔ نہ کوئی راہب اپنی خانقاہ سے نکالا جائے۔ اور نہ کوئی زائر اپنی زیارت سے روکا جائے اور نہ مسلمانوں کے مکان اور مسجد بنانے کی غرض سے عیسائیوں کے گرجے مسمار کئے جائیں۔

حضورؐ نے اس مشہور معاہدہ میں یہ بھی لکھا کہ اگر عیسائیوں کو گرجاؤں اور صوامع کی تعمیر میں یا اپنے کسی مذہبی امر میں مدد کی ضرورت ہو تو مسلمانوں کو ہر طرح ان کی اعانت کرنا چاہئے۔

اس معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک مشہور مستشرق لکھتا ہے:۔

"یہ شرائط ہیں اس سند کی جو پیغمبر اسلام نے عیسائیوں کو عطا کی تھی۔ یہ ایک نہایت...... اور عظیم الشان پروانہ آزادی اور دنیا کی تاریخ میں اعلیٰ درجہ کی مساوات اور حقوق کی ایک شریفانہ اور قابل وقعت یادگار ہے"۔

(جنگ روس و روم کاسل۔ ایڈمنڈ اولی جلد اول ص176)

بلا اجازت مال واپس کرو

فتح خیبر کے بعد قلعہ ناعم کے ایک یہودی سردار نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر بعض مسلمانوں کی شکایت کی کہ وہ ہمارے جانور ذبح کر کے کھا رہے ہیں۔ ہمارے پھل اجاڑ رہے ہیں اور عورتوں پر بھی سختی کی جا رہی ہے۔ یہ یہودی دشمن ہونے کے باوجود بھی رسول اللہ سے انصاف کی توقع لے کر آیا تھا اور آنحضرت ﷺ سے اس یہودی کی سچی توقع پوری ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے فرمایا کہ آپ گھوڑے پر سوار ہو کر مسلمانوں میں یہ اعلان کریں کہ جنت صرف مومنوں کو ہی ملے گی۔ نیز سب کو نماز کے لئے بلانے کا ارشاد فرمایا۔ جب صحابہ اکٹھے ہو گئے تو نماز کے بعد آنحضرتؐ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں جو کچھ حرام کر دیا ہے اس کے علاوہ کوئی چیز حرام نہیں۔ مگر یاد رکھو اس کے علاوہ بھی اوامر اور نواہی مجھے دیئے گئے ہیں۔ سنو اللہ تعالیٰ تمہیں بلا اجازت اہل کتاب کے گھروں میں داخل ہونے اور ان کے پھل کھانے کی اجازت نہیں دیتا جب کہ وہ اپنا حق ادا کر رہے ہوں جو ان کے ذمہ ہے۔

(السیرۃ المحمدیہ صفحہ 328)

بکریاں قلعے میں پہنچ گئیں

خیبر کے ایک یہودی رئیس کا گلہ بان ایک حبشی غلام تھا۔ وہ بکریاں لے کر شہر کی طرف آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ باہر مسلمانوں کی فوج نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس موقع پر ہمارے سید و مولا کا شوق تبلیغ دیکھنے کے لائق ہے۔ سیرت ابن ھشام میں لکھا ہے کہ تبلیغ کے لئے رسول اللہ ﷺ کسی کو حقیر نہ جانتے تھے۔ آپؐ اس حبشی غلام کو اسلام کی دعوت دینے لگے۔ اس نے کہا کہ اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ حضورؐ نے فرمایا جنت بشرطیکہ اسلام پر ثابت قدم بھی رہو۔ اس پر وہ مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں اب یہودیوں کے پاس تو جا نہیں سکتا اور یہ بکریاں میرے پاس ایک یہودی کی امانت ہیں میں ان کو کیا کروں؟ بھوک اور فاقے کے ایام میں یہ کتنا بڑا امتحان تھا لیکن ہمارے آقا تو نہ صرف خود کٹھن امتحانوں میں پورا اترتے بلکہ دوسروں کو بھی ایسے ابتلاؤں سے نکال کر لایا کرتے تھے۔ آپؐ نے اپنے صحابہ کو بھوک اور فاقہ کی قربانی دے کر امانت کی حفاظت کا فیصلہ فرمایا اور یہ خیال آپ کی امانت میں کوئی فرق پیدا نہ کر سکا کہ یہ بکریاں تو آپ کی مہینوں کی خوراک بن سکتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بکریوں کا منہ قلعہ کی طرف کر کے ہانک دو۔ خدا تعالیٰ ان کو ان کے مالک کے پاس پہنچا دے گا۔ چنانچہ غلام نے ایسا ہی کیا اور بکریاں قلعے کے پاس پہنچ گئیں جہاں قلعے والوں نے ان کو اندر داخل کر لیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 3 صفحہ 358)

دشمن کے مذہبی حقوق کا خیال

تورات واپس کرادی

فتح خیبر کے دوران تورات کے بعض نسخے بھی مسلمانوں کو ملے۔ یہودی آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ہماری کتاب مقدس ہمیں واپس کی جائے اور رسول کریم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ یہود کی مذہبی کتابیں ان کو واپس کر دو۔ مذہبی رواداری کی یہ کتنی عظیم الشان مثال ہے۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 صفحہ 49)

مشرکوں کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا

طائف کا ایک دور وہ تھا کہ آنحضرتؐ تبلیغ اسلام کیلئے پہنچے تو آپ کو لہولہان کر دیا گیا۔ دوسرا دور یہ تھا کہ 8ھ میں طائف اسلام کی قوت سے مرعوب ہو چکا تھا۔ چنانچہ اہل طائف کا ایک وفد حضورؐ کی خدمت میں پہنچا۔ اس وفد کا رئیس عبد یالیل تھا۔ آنحضرتؐ نے جب پہلی مرتبہ طائف میں قدم رکھا تھا تو یہی عبد یالیل آپ کی ایذاء رسانی میں پیش پیش تھا اور آج ایک وفد کا رئیس بن کر جھکی ہوئی گردن اور جھکی ہوئی آنکھ کے ساتھ حاضر دربار تھا۔

لیکن معلوم ہے اس بدترین، بدتہذیب اور آزار رساں دشمن کے ساتھ رسول اللہ نے کیا برتاؤ کیا اس کافر کو آنحضرتؐ نے دنیا کے سب سے مقدس مقام مسجد نبویؐ میں اتارا۔ صرف اسی کو نہیں اس کے ساتھیوں کو بھی صحن مسجد میں خیمے نصب کرا دیئے گئے اور یہ لوگ بلا تامل اس میں ٹھہرائے گئے اور پھر ان کے ساتھ لطف و کرم کا برتاؤ کیا گیا۔

جب اس وفد کیلئے آپؐ نے خیمے نصب کرائے تو صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ یہ پلید مشرک قوم ہے۔ مسجد میں ان کا ٹھہرانا مناسب نہیں۔ آپ نے فرمایا۔ انما المشرکون نجس میں دل کی طرف اشارہ ہے جسموں کی ظاہری گندگی مراد نہیں اور نہ کوئی انسان ان معنوں میں پلید ہے کیونکہ سب انسان پاک ہیں اور وہ ہر مقدس سے مقدس جگہ پر جا سکتے ہیں۔

(احکام القرآن جلد 3 ص109)

مسجد نبوی میں عیسائی عبادت

جب نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو اسے آپؐ نے مسجد نبویؐ کا مکین بنایا۔ یہی نہیں بلکہ جب مسیحی عبادت کا وقت آیا اور ان لوگوں نے مسجد میں نماز ادا کرنی چاہی تو صحابہ کرامؓ نے منع کیا لیکن رسالت مآب نے اجازت مرحمت فرمائی (اسباب النزول ص53)۔ یہود کا اسلام اور داعی اسلام کے ساتھ کیا رویہ تھا یہ بات ڈھکی چھپی نہیں۔ یہ یہود بھی نجرانی عیسائیوں سے ملنے مسجد نبوی آیا کرتے

تھے اور گھنٹوں بات چیت کیا کرتے تھے۔ ان کی آمد پر بھی کسی طرح پابندی عائد نہیں کی گئی۔

ابن اسحٰق کہتے ہیں جب نصاریٰ کا گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مسجد میں تشریف رکھتے تھے اور عصر کی نماز پڑھ کر بیٹھے تھے۔ ان کی نماز کا بھی وقت آیا یہ مسجد سے جانے لگے تو آپ نے فرمایا نماز یہیں پڑھ لو۔ تو ان لوگوں نے مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

دشمن کے لئے دعا

اہل طائف کے لئے دعا

طائف کے سفر سے نہایت مظلومانہ حالت میں واپسی کے بعد بھی آپ کا دل اس قوم کی ہمدردی سے لبریز تھا۔ اور نہایت درد کے ساتھ آپ نے یہ دعا کی

اللھم اھد قومی فانھم لایعلمون

اے اللہ میری قوم کو ہدایت نصیب کر کیونکہ یہ لاعلم ہیں۔

(نور الیقین فی سیرۃ خاتم النبیین مطبوعہ مصر ڈاکٹر خضری باب واقعہ سفر طائف)

ثقیف کے لئے دعا

بے کسی اور بے بسی کے زمانے میں یہ عجیب اور حیرت انگیز ماجرا ہے کہ وہ قوم جس سے آقا ومولیٰ کو زندگی کا سب سے بڑا دکھ پہنچتا ہے۔ اس وقت بھی آپ کے دل کی گہرائیوں سے ان کے لئے رحمت وہدایت کی دعا کے سوا کچھ نہیں نکلتا پھر جب مکہ فتح ہوتا ہے۔ اور آپ کو اتنی طاقت حاصل ہوتی ہے کہ چاہیں تو طائف کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں اس وقت بھی آپ اہل طائف کے لئے اپنے مولا سے رحمت کی بھیک مانگتے ہی نظر آتے ہیں اسلامی لشکر جب طائف کا رخ کرتا ہے تو اہل طائف محصور ہو کر مقابلہ کی ٹھان لیتے ہیں اور قلعہ بند ہو کر کھلے میدان میں پڑے محاصرین مسلمانوں پر خوب تیراندازی کرتے ہیں تب صحابہؓ سے رہا نہیں جاتا اور وہ رسول خدا کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ثقیف قبیلہ کے تیروں کی بارش نے ہمیں بھون کر رکھ دیا ہے آپ ان ظالموں کے خلاف کوئی بددعا کریں ایک ظالم قوم کے مسلسل ظلم اور انکار کو دیکھ کر بھی ہمارے آقا ومولیٰ کی رحمت ودعا جوش میں ہے آپ جواباً فرماتے ہیں!

اللھم اھد ثقیفا۔ اے اللہ! وادی طائف کی قوم ثقیف کو ہدایت عطا فرما۔ دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی یہ دعا بھی قبولیت کا شرف پا گئی اور 9ھ میں قوم ثقیف نے مدینہ میں آ کر اسلام قبول کر لیا۔

(بخاری کتاب المغازی وترمذی ابواب المناقب باب مناقب ثقیف)

ایک عمر دے دے

ہمارے آقا ومولا کا اٹھنا بیٹھنا اور اوڑھنا بچھونا تو دعا تھا ہی آپ کے ہر کام کا آغاز بھی دعا سے ہی ہوتا تھا۔ اور دعاؤں سے ہی آپ کے کام انجام کو پہنچتے تھے۔

مکہ میں جب آپؐ نے دعوت اسلام کا آغاز فرمایا اور مخالفت شروع ہوئی تو سرداران قریش میں عمرو بن ہشام (ابوجہل) اور عمر بن خطاب جیسے شدید معاندین پیش پیش تھے۔

رسول کریمؐ کے دل میں ان شدید دشمنان اسلام کے حق میں محبت اور رحم کے جذبات ہی پیدا ہوئے۔ اور آپ نے خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی۔

"اے اللہ! ان دو اشخاص عمرو بن ہشام اور عمر بن الخطاب میں سے کسی ایک کے ساتھ (جو تجھے زیادہ پسند ہو) اسلام کو عزت اور قوت نصیب فرما"۔

(ترمذی ابواب المناقب عمر بن الخطاب)

دنیا نے دیکھا کہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی یہ دعا ایسے حیرت انگیز معجزانہ رنگ میں قبول ہوئی کہ وہی عمر جو گھر سے تلوار لے کر رسول خدا کو قتل کرنے نکلے تھے اسلام کی محبت اور دعا کی تلوار سے گھائل ہو گئے۔

قحط دور ہونے کے لئے دعا

ایک دفعہ آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ! ان کفار کے خلاف میری اسی طرح مدد کر جس طرح یوسف علیہ السلام کی ان کے بھائیوں کے خلاف قحط سے مدد کی تھی۔ (جب وہ مطیع ہو کر دربار یوسف میں حاضر ہو گئے تھے)۔ احادیث میں آتا ہے کہ یہ دعا قبول ہوئی اور مکہ میں اتنا سخت قحط پڑا کہ لوگ مردار اور ہڈیاں تک کھانے لگے۔ اور بھوک کی وجہ سے قحط زدہ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے دھواں ہی دھواں نظر آتا تھا۔ کفار مکہ اس قحط سالی سے خوفزدہ ہوتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ محمدؐ کا تعلق جتنا خدا کے ساتھ ہے اتنا مخلوق کے ساتھ بھی ہے۔ وہ محب وطن بھی بہت ہے۔ چنانچہ ابوسفیان رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور آپ کے اہل وطن کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہے اے محمدؐ! آپ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ آپ ان کے لئے اللہ سے دعا کریں کہ بارشیں ہوں اور قحط سالی دور ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تو ابوسفیان کو احساس دلانے کیلئے فرماتے ہیں کہ تم بڑے دلیر ہو کہ میرے انکار کے نتیجہ میں ہی تو یہ عذاب آیا ہے اور بغیر اس کے کہ تم خدا کو مانو عذاب ٹلوانے کی درخواست کرتے ہو۔ مگر پھر آپ کے دل میں اہل وطن کی محبت کا کچھ ایسا خیال آیا کہ آپ نے قحط سالی کے دور ہونے اور بارش کے لئے دعا کی اور یہ دعا مقبول ہوئی۔ بارشیں ہوئیں اور قحط دور ہو گیا۔ مگر پھر اہل مکہ پر جب خوش حالی کا دور آیا تو شرک وبت پرستی اور مخالفت میں مصروف ہو گئے۔ یہ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ دخان)

اس قحط کے دوران حضورؐ نے 500 دینار بھی اہل مکہ کی امداد کے لئے بھجوائے۔

(المبسوط للسرخسی جلد 10 ص 92)

ابوہریرہؓ کی والدہ کے لئے دعا

دوس قبیلہ کے ابوہریرہؓ بھی دعا کا پھل تھے اور ان کی مشرک والدہ بھی۔ ایک روز حضرت ابوہریرہؓ نے مشرک والدہ کو اسلام قبول کرنے کو کہا تو انہوں نے رسول اللہ کی شان میں گستاخی کی۔ ابوہریرہؓ بڑے کرب کے ساتھ دربار نبوی میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔ رسول کریمؐ کے دل سے یہ دعا نکلی۔

اے اللہ! ابوہریرہؓ کی ماں کو ہدایت دے۔ یہ دعا عجیب معجزانہ طور پر قبول ہوئی۔ ابوہریرہؓ گھر واپس آئے تو ان کی والدہ میں ایک عجیب تغیر اور انقلاب پیدا ہو چکا تھا۔ وہ باآواز بلند کلمہ طیبہ پڑھ کر اپنے قبول اسلام کا اعلان کر رہی تھیں۔

(الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد 4 ص 204 مطبوعہ مصر)

ابوہریرہؓ تو خوشی سے پھولے نہ سمائے اور اسی وقت خوشی سے روتے ہوئے پھر رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے سارا واقعہ آپؐ سے عرض کیا دعا پر ان کا ایمان اتنا پختہ ہو چکا تھا کہ عرض کیا اے خدا کے رسول! دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری والدہ کی محبت مومنوں کے دلوں میں پیدا کر دے اور رسول اللہ نے

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 6

انفلوئنزا

حفاظتی دوائیں:۔

1-Influenzium-2- Bacillinum
3-Diphtherinum

ڈاکٹروں نے اس ضمن میں انفلوئنزیم کو حفظ ماتقدم کے طور پر پیش کیا ہے حضرت صاحب نے انفلوئنزا اور دائمی نزلہ میں انفلوئنزیم کے ساتھ ایک یا دو دوادیات کو ملا کر حفظ ماتقدم کی جامع دوائیں تجویز فرمائی ہیں۔

5۔اپریل 1994ء کو ہونے والی ہومیو کلاس میں حضرت صاحب نے دائمی نزلہ کی دوا میں انفلوئنزیم اور بیسی لینم کو ملا کر استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے فرمایا:۔

"ان دونوں دوائیوں کی ایک خوراک چار دن تک روزانہ ہر نزلے کے موسم سے پہلے استعمال کی جائے تو اللہ کے فضل سے حملہ ہوتا ہی نہیں کچھ عرصے کے بعد بعض اوقات یہ دہرانی بھی پڑتی ہیں اس وقت جب کہ علامات دوبارہ سر اٹھانے لگیں"۔

(الفضل 14 اپریل 1994ء)

ایک اور جگہ حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"اسے (ڈفتھیرینم) انفلوئنزا کی مدافعت میں بھی مفید پایا گیا ہے کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزم اور بیسیلینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں تو روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ڈفتھیرینم)

دمہ

حفاظتی طریقے:۔

پھیپھڑوں سے تعلق رکھنے والے اس مرض کا علاج کافی پیچیدہ ہے اس میں حفظ ماتقدم کے بھی مختلف طریق ہیں۔

ایک عمومی طریق تو یہ ہے کہ جب بھی پھیپھڑے کا کوئی مریض سامنے آئے سب سے پہلے اسے پھیپھڑے کے دفاع کے لئے بڑھتی ہوئی پوٹینسی میں Tuberculinum یا Bacillinum دینی چاہئے۔

دوسرا طریق یہ ہے کہ اگر نزلہ ہو یا گلا خراب ہو تو پہلے ان کا فوری علاج ضروری ہے کیونکہ دمہ اکثر انہی دو تکلیفوں کے بگڑنے سے ہوتا ہے فوراً صحیح علاج کیا جائے تو دمہ ہوتا ہی نہیں۔

(ملاحظہ ہو ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 836)

ایک اور جگہ پر حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"نزلاتی دمہ کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر نزلہ کی روک تھام کی دوائیں باقاعدگی سے استعمال کرنی چاہئیں تاکہ نہ نزلہ ہو نہ دمہ کا خطرہ رہے جیسے اردو کا محاورہ ہے کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا نکس وامیکا)

تپ دق

حفاظتی دوائیں:۔

1-Bacillinum
2-Tuberculinum

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

ٹیوبرکلوس Tuberculosis کے جو مادے جسم میں ہوں خواہ وہ نسلوں پرانے ہوں ان کو جسم سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے ٹوبرکولینم یا بیسی لینم دونوں میں سے کوئی بھی ہو وہ کام کرتی ہے۔ 200 کی دو خوراکیں کچھ وقفے سے پھر 1000 کی دو خوراکیں کچھ بڑے وقفے سے پھر دس ہزار کی دو خوراکیں اور بڑے وقفے سے پھر ایک لاکھ کی دو خوراکیں۔ عام طور پر میں اس کو ایک سال سے دو سال کی مدت تک پھیلاتا ہوں اگر علامتیں بالکل نہ ہوں اور کبھی کوئی Aggravation نہ ہو تو ایک سال میں ہی ختم کیا جا سکتا ہے آخری Dose سال کے آخر پر CM کی دی جائے یا اس سے پہلے دے دی اور پھر دہرادی بعد میں لیکن نارمل روٹین اگر دو سال تک پھیلایا جائے تو بہترین طریقہ ہے آخری سال، دوسرے سال صرف CM کی دو خوراکیں اور اس سے پہلے پہلے یہ پچاس ہزار والا کورس مناسب وقفوں کے ساتھ مکمل کر لیں ایک سال میں اس میں اگر صحیح طریقے سے باقاعدہ علاج ہو تو کئی ایسے قابل اعتماد تجربہ کار ڈاکٹر دعویٰ کرتے ہیں ایسے مریض کو پھر کبھی سل نہیں ہوتی اور خواہ وہ سل کے مریضوں میں دوڑے پھرے۔ ان کا جھوٹا کھائے ان میں سانس لے اندر سے اتنی غیر معمولی طاقت سے مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر اس کو سل نہیں ہو سکتی۔

(ہومیوپیتھک کلاس 85، الفضل 29 فروری 1996ء)

مقبول احمد صدیقی صاحب

حفظ ما تقدم کی ہومیوپیتھک ادویات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ہومیوپیتھی لیکچرز کی روشنی میں

حفظ ماتقدم سے مراد ہے کہ کسی بھی مرض کے پیدا ہونے سے قبل ہی اس سے حفاظت کر لی جائے یا اس مرض کے آغاز کے یا پھیلنے سے پہلے ہی روک تھام کر لی جائے۔

حفظ ماتقدم کی ادویات مختلف مواقع پر استعمال ہو سکتی ہیں۔ مثلاً

1۔ وبائی امراض میں جب کوئی مرض پھیل رہا ہو پیش بندی کے طور پر ان ادویہ کا استعمال ہوتا ہے۔

2۔ بعض خطوں اور علاقوں میں کچھ خاص بیماریاں ہوتی ہیں مثلاً مچھر کی وجہ سے افریقی ممالک میں ملیریا کثرت سے ہوتا ہے وہاں ملیریا سے حفظ ماتقدم کی دوا لی جانی چاہئے حضرت صاحب نے بھی ارشاد فرمایا ہے۔

3۔ بعض غیر معمولی حالات مثلاً جنگ وغیرہ میں تابکاری اثرات پھیل جائیں تو جسم کو اس کے اثرات سے بچانے کے لئے پہلے سے ہی ان ادویہ کا استعمال نقصان سے بچا سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ بھی مختلف مواقع ہو سکتے ہیں جہاں کسی مرض کی روک تھام کے لئے ادویہ استعمال کرنا پڑیں حفاظتی ٹیکے اسی ضمن میں آتے ہیں۔

حفظ ماتقدم کی ہومیو ادویہ کی دلچسپ خصوصیت یہ ہے کہ اس میں علامات کے جھنجھٹ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ علامات کے ظاہر ہونے یعنی بیماری کے آغاز سے قبل ہی دوا استعمال کر لی جاتی ہے۔ نمبر 2 چونکہ علامات کی ضرورت نہیں ہوتی لہٰذا تقریباً ایک ہی دوا یا ایک ہی نسخہ ہر شخص پر استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں دوا ہر شخص پر یکساں اثر کرتی ہے۔

درج بالا دلچسپ خصوصیات کی وضاحت ذیل میں دی گئی تفصیل سے واضح ہو جائے گی۔

ہیضہ

حفاظتی دوا:۔ Sulphur

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

''اگر ہیضہ کی وباء پھیلی ہو تو حفظ ماتقدم کے طور پر کثرت سے سلفر استعمال کروانی چاہئے''

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا سلفر)

یہ دوا کس طاقت میں اور کیسے استعمال کرنی ہے فرمایا:۔

''چند دن 200 طاقت میں دن میں ایک دفعہ دینے سے پھر ہفتہ میں دو بار دیتے چلے جانے سے ہیضہ سے بچاؤ ہو سکتا ہے''۔ اس دوا کے بعد کس کی باری آتی ہے فرمایا ''کیمفر کو ہیضہ کی علامتیں ظاہر ہوتے ہی چھوٹی طاقتوں میں دیا جائے تو ہیضہ ابتدائی حالت میں ہی ختم ہو جاتا ہے''۔ (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 861)

حضرت صاحب نے ہومیو پیتھک کلاسز 79,36 اور 86 میں بھی سلفر کو ہیضہ کے حفظ ماتقدم کے طور پر پیش فرمایا ہے حضرت صاحب نے ہومیو کلاس 36 میں جو 13 ستمبر 1994ء کو منعقد ہوئی تھی دنیا کے مختلف علاقوں میں ہیضہ پھوٹنے کی اطلاعات کا ذکر کیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ ہر جگہ پر سلفر بطور حفظ ماتقدم استعمال کی جائے لہٰذا یہ دوا تقریباً ہر جگہ اور علاقے میں ہیضہ کی روک تھام کر سکتی ہے۔

خناق

حفاظتی دوا:۔ Diphtherinum

ڈفتھیریا (خناق) میں حفظ ماتقدم کے طور پر ہومیو پیتھک دوا ڈفتھیرینم استعمال ہوتی ہے۔ حضرت صاحب اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''خناق (ڈفتھیریا) کے حملے کی روک تھام کے لئے اس سے زیادہ موثر اور کوئی دوا ابھی تک دریافت نہیں ہوئی حفظ ماتقدم کا روایتی ایلو پیتھک ٹیکہ اثر میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ بہت لمبے عرصہ تک اثر کرنے والی دوا ہے''۔

یہ لمبا عرصہ کتنا ہوتا ہے فرمایا:۔

''اگر خناق کی وباء کے دوران 200 طاقت میں دو چار خوراکیں دے دیں تو خناق کا خطرہ نہ صرف فوری طور پر ٹل جاتا ہے بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق آٹھ سال تک اس کی تکرار کی ضرورت نہیں پڑتی جب کہ روایتی مدافعتی ٹیکے کے اثر کی مدت زیادہ سے زیادہ تین سال بتائی جاتی ہے''۔ اس مفید و موثر دوا کا اثر پوری زندگی تک بھی پھیلایا جا سکتا ہے فرمایا:۔

''چند خوراکیں 200 طاقت میں دے کر چند ماہ کے وقفہ کے بعد ڈفتھیرینم CM میں ایک خوراک دے دیں تو پوری زندگی کیلئے ڈفتھیریا سے بچاؤ ہو سکتا ہے''

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا ڈفتھیرینم)

چیچک

حفاظتی دوا:۔ Malandrinum

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

''ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں میلنڈرینم چیچک کے توڑ میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اسے چیچک سے بچاؤ کے لئے بطور Preventive بھی شہرت حاصل ہے''

ڈفتھیرینم کی طرح یہ دوا بھی ایلو پیتھک ٹیکے سے کہیں زیادہ مفید و موثر ہے یہ حقیقت حضرت صاحب نے دوسرے ڈاکٹروں کے تجربات کے حوالے سے بیان فرمائی ہے۔ پہلے ایک معالج کا تجربہ بیان کیا ہے فرمایا:۔

''معالج نے یہ تجربہ کیا کہ ایک بچے کو ٹیکہ نہیں لگوایا گیا صرف میلنڈرینم دی گئی، اسے کچھ نہیں ہوا جب کہ دوسرے بچے کو حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے باوجود چیچک ہو گئی''۔

اس کے بعد دوسرے معالج کا وسیع تجربہ بیان کیا ہے فرمایا:۔

''ایک اور ڈاکٹر نے لکھا ہے کہ جن دنوں چیچک کی وباء پھیلی ہوئی تھی اس نے میلنڈرینم 30 طاقت میں بار بار استعمال کی اور ایسے علاقوں میں چیچک کے مریضوں کا علاج کرتا رہا جہاں یہ وباء عام تھی مگر اسے کچھ نہیں ہوا۔ اور جن لوگوں نے یہ دوا استعمال کی وہ بھی اس وباء سے محفوظ رہے۔

اس دوا کی ایک بے انتہاء اہم خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد بھی جو لوگ اصرار کریں انہیں حفاظتی ٹیکہ بھی لگوایا جا سکتا ہے۔ حفاظتی ٹیکے کے اپنے بداثرات ہوتے ہیں تا ہم چیچک کے حفظ ماتقدم کی یہ مفید ہومیو دوا حفاظتی ٹیکے کے بداثرات کا بھی حفظ ماتقدم ثابت ہوتی ہے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

''چیچک کے ٹیکے کے بداثرات کو زائل کرنے میں بھی یہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ بعض ڈاکٹروں نے تجربے کئے چار بچے لئے گئے ان میں سے تین کو میلنڈرینم کی ایک ایک خوراک استعمال کروائی گئی چوتھے بچے کو یہ دوائی نہیں دی گئی پھر ان سب کو چیچک کے حفاظتی ٹیکے لگوائے گئے جس بچے کو یہ دوا نہیں دی گئی اس میں چیچک کے ٹیکہ کا سخت ردعمل ظاہر ہوا۔ جب کہ باقی بچوں کو کچھ نہیں ہوا''۔

(درج بالا حوالہ جات کیلئے دیکھیں ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا میلنڈرینم)

ملیریا

حفاظتی دوا: آرنیکا اونچی طاقت

حضرت صاحب ہومیو پیتھک کلاس 36 میں فرماتے ہیں:۔

''آرنیکا ملیریا کی بھی احتیاطی Preventive دوا ہے افریقہ میں جہاں ملیریا کا رجحان پایا جائے باقاعدگی سے آرنیکا چند دن روزانہ 200 کی خوراک دس پندرہ دن دی جائے تو ملیریا کے خلاف واضح مدافعت پیدا ہوتی ہے۔

(الفضل 16، اکتوبر 1994ء)

پھر حضرت صاحب کلاس 46 میں فرماتے ہیں:۔

''آرنیکا ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے...... اگر آرنیکا ملیریا کے موسم میں حفظ ماتقدم کے طور پر دی جائے تو ملیریا نہیں ہوتا، افریقہ اور دوسرے ممالک کے جو مربیان سن رہے ہیں وہ نوٹ کریں کہ آرنیکا 1000 ہفتہ میں ایک دفعہ اور لاکھ میں ہو تو مہینہ میں ایک دفعہ دے دی جائے آرنیکا ملیریا کی علامتوں کو کھا جاتی ہے پھر ملیریا ہوتا ہی نہیں۔ (الفضل 5، دسمبر 1994ء)

ملیریا کے دوسرے بخار کا حفظ ماتقدم کیا ہے فرمایا:۔

آرسنک 1000 ملیریا کا دوسرا بخار چڑھنے سے پہلے مفید ہے چھوٹی پوٹینسی میں اس کا فائدہ نہیں دیکھا۔

(ہومیو کلاس 49، الفضل 18 دسمبر 1994ء)

حضرت صاحب نے ہومیو کلاس 64 اور 81 میں ملیریا کی ادویات کا ذکر کیا ہے تاہم ان کلاسز میں بھی آرنیکا کو ہی حفظ ماتقدم کے طور پر بیان کیا ہے اور ان کی اونچی طاقتوں میں استعمال کا مشورہ دیا ہے۔

حسب حالات ملیریا میں حفظ ماتقدم کا ایک اور طریق بھی حضرت صاحب نے بیان کیا ہے فرمایا:۔

''حفظ ماتقدم کے طور پر عموماً آرنیکا 1000 یا اس سے اونچی طاقت میں اور آرسنک 1000 یا اونچی طاقت میں ساتھ ملا کر دینا اکثر مفید دیکھا گیا ہے۔

اس سے قبل حضرت صاحب یہ بھی بیان فرماتے ہیں کہ:۔

''ملیریا بخار کے عمومی رجحان کو دور کرنے کے لئے صحت کی حالت میں اونچی طاقت میں نیٹرم میور بعض دفعہ بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

وضع حمل کے وقت اور بعد

کی پیچیدگیاں

حفاظتی دوا:- Arnica

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

وضع حمل کے وقت غیر معمولی زور لگنے اور خون کے زیادہ دباؤ کی وجہ سے بعض عضلات زخمی ہو جاتے ہیں اور خلیے پھٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے مستقل دردیں ٹھہر جاتی ہیں اگر ولادت سے چند دن قبل آرنیکا 1000 طاقت میں دی جائے تو وضع حمل کے وقت اور بعد میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں اور کئی قسم کے نقصانات سے بچالے گی۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

ہومیو پیتھک کلاس 36 میں حضرت صاحب آرنیکا کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

وضع حمل سے پہلے اگر دی جائے تو بخار اور پیچیدگیاں نہیں ہوتیں غریب ممالک میں ایسے مسائل سے عورتیں ساری عمر مصائب میں مبتلا رہتی ہیں۔ پیدائش سے پہلے اس کو دینے کا رواج ڈالا جائے۔

(الفضل 16، اکتوبر 1994ء)

حمل کے ساقط ہونے کا خطرہ

لو لگنے سے، تھکاوٹ سے

حفاظتی دوائیں 1-Arnica-2-Bryonia

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"اگر حاملہ عورت بہت تھک جائے یا لو لگنے سے حمل کے ساقط ہونے کا خطرہ لاحق ہو جائے تو برائیونیا دینی چاہئے لیکن آرنیکا 200 ساتھ ملا لی جائے تو تھکاوٹ کے بداثرات کی بھی روک تھام ہو جاتی ہے۔

(ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

حمل کے ساقط ہونے کا خطرہ

چوٹ، حادثات وغیرہ سے

حفاظتی دوائیں:۔

1-Arnica- 2- Bryonia
3- Aconite 4-Kali Phos

چوٹ یا حادثات وغیرہ سے حمل گرنے کا اندیشہ ہو اس میں حضرت صاحب نے مختلف نسخے بیان فرمائے ہیں تاہم ہر نسخے میں آرنیکا شامل ہے۔

نسخہ نمبر 1۔ آرنیکا+ برائیونیا+ ایکونائٹ ملا کر
(ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا برائیونیا)

نسخہ نمبر 2 آرنیکا 1000
(ہومیو پیتھی علاج بالمثل صفحہ 843)

نسخہ نمبر 3 آرنیکا 1000+ کالی فاس 1000
(ایضاً)

آپریشن

حفاظتی دوا:- Arnica

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"وضع حمل کی طرح ہر آپریشن سے پہلے آرنیکا 1000 طاقت میں دینا کئی قسم کی پیچیدگیوں سے بچالیتا ہے۔" (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

اسی کتاب ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 868 پر بھی لکھا ہے کہ:۔

"ہر آپریشن سے پہلے اور بعد میں آرنیکا 1000 کی ایک ایک خوراک دینا بہت سی پیچیدگیوں سے بچالیتا ہے۔

دل کے حملے کا خطرہ:

خون جمنے سے

حفاظتی دوائیں:۔

1-Arnica -2- Lachesis

اگر انسانی خون میں جمنے کا رجحان ہو یا بھی Clot بن جائے تو ایسی حالت کا اظہار جلد پر ہو جاتا ہے مثلاً حضرت صاحب ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

"اگر پاؤں دھوتے وقت ٹخنوں کے دونوں طرف نیچے اور ایڑی سے اوپر نیلے رنگ کے نشان ظاہر ہونے لگے تو یہ اس بات کا نشان ہے کہ خون کی نیلی رگوں میں خرابی پیدا ہو رہی ہے۔ اور وہاں خون جم سکتا ہے اگر وہ رگیں پھول جائیں اور گچھے سے بننے لگیں تو یہ مرض ہاتھ سے نکل بھی سکتا ہے۔ اور ایسے مریض کی وریدوں میں اچانک ایسا Clot بھی بن سکتا ہے جو دل کے حملے پر منتج ہو اگر آغاز میں ہی پتہ چل جائے تو خدا کے فضل سے آرنیکا اور لیکسس حفظ ماتقدم کے طور پر بہت اچھا کام کرتی ہیں۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا لیکسس)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

آرنیکا جمے ہوئے خون کو پگھلا دیتی ہے لیکن اس کے باوجود ایلو پیتھک دواؤں کی طرح خون کو زیادہ پتلا نہیں کرتی اور بوقت ضرورت خون کے جمنے کی صلاحیت کو بھی زائل نہیں کرتی دل کے حملہ میں عموماً آرنیکا کو لیکسس سے ملا کر دیا جاتا ہے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

دل کی بیماری تھرمبوسس

حفاظتی دوائیں:- 1-Arnica

2- Lachesis-3-Ledum

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"میں جب کوئی نسخہ دیتا ہوں تو اس کے پیچھے کوئی فلسفہ ہوتا ہے ورنہ یونہی چھٹا نہ مارا جائے۔ مثلاً آرنیکا، لیکسس لیڈم یہ دل کی بیماریوں جوڑوں کی بیماریوں کا نسخہ ہے اور بہت مفید ہے۔ دل کی بیماری تھرمبوسس کے حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور بعد کے اثرات دور کرنے کے لئے بھی۔

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 52، الفضل 24 دسمبر 1994ء)

دل کے حملے کا خطرہ:

دل پر بوجھ پڑنے سے

حفاظتی دوائیں:- 1-Rhus Tox

2-Aconite- 3-Ruta

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

طاقت سے بڑھ کر بوجھ اٹھانے سے کھلاڑیوں میں دل کی تکلیف کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں دل کے ایسے حملے کی روک تھام کے لئے ایکونائٹ اثر کرتی ہے۔

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 58، الفضل 9 فروری 1995ء)

وزنی چیزوں کو اٹھانے یا کھینچنے سے کھلاڑیوں اور اتھلیٹس کے دل پر بہت بوجھ پڑتا ہے اسی طرح سخت ورزشیں یا پہاڑوں پر بار بار چڑھنے والوں کے دل پر بھی بوجھ پڑتا ہے اور دل پھیلنے کا امکان ہو جاتا ہے ایسے کھلاڑیوں کو چاہیے کہ جونہی دل کی تکلیف ہو یا ایکسرے میں دل پھیلتا ہوا دکھائی دے فوراً رسٹاکس کا استعمال کرے وگرنہ دل کے اوپر کچھ باقی رہ جانے والے اثرات رہ جاتے ہیں دل ایک بار پھیل جائے تو ایلوپیتھی میں اس کا علاج نہیں ہوتا تاہم حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ:۔

عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ دل پھیلنے کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن ہومیوپیتھی ادویہ سے دل کے پھیلاؤ کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ان کے استعمال سے آہستہ آہستہ اعصاب میں جان پڑ کر لچک پیدا ہو جاتی ہے اور وہ خود بخود اپنی اصل حالت کی طرف واپس لوٹنے لگتے ہیں اس پہلو سے روٹا بھی رسٹاکس کی ہم پلہ دوا ہے۔

(ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا روٹا)

دل کے لئے لاجواب حفاظتی دوا

حفاظتی دوا:- Crataegus Q

دل کو تقریباً ہر بیماری سے محفوظ رکھنے میں سب سے مشہور اور سب سے اعلیٰ دوا کریٹیگس ہے۔ شاید ہی دل کی کوئی بیماری ہو جس میں یہ دوا فائدہ نہ دے کسی بھی ہومیو کمپنی کی بنی ہوئی دل کی کسی بھی مرض کی دوا لے لیں اس میں Crataegus لازمی ہوگی یہ دوا دل کو کسی بھی خطرے سے محفوظ رکھنے کے لئے بہت مفید ہے اور آپریشن سے بچاتی ہے حضرت صاحب اس دوا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"دل کی بھی طاقت ہے اور دل کو کسی قسم کے خطرے سے محفوظ رکھنے کے لئے احتیاطی یعنی حفظ ماتقدم کے لئے اچھی ہے۔

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 70، الفضل 15، اگست 1995ء)

وزن کم کرنے والی ادویات عموماً دل کو کمزور کرتی ہیں اور دل کے حملے کا باعث ہو سکتی ہیں حضرت صاحب اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"جن مریضوں کا وزن کم کرنا مقصود ہو انہیں دستور کے طور پر Crataegus مدر ٹنکچر ضرور ساتھ استعمال کرانی چاہئے جو دل کو طاقت دیتی ہے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا فائٹولاکا)

ایٹمی تابکاری کے اثرات

حفاظتی دوائیں:- 1-Rad brom

2- Carcinosin

حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

تابکاری کے اثر سے بچانے کے لئے اسے (ریڈیم برومائیڈ کو۔ ناقل) CM پوٹینسی میں کارسینوسین CM کے ساتھ ادل بدل کر مندرجہ ذیل طریق میں استعمال کیا جانا چاہئے۔

ایک ہفتہ ریڈیم برومائیڈ اور دوسرے ہفتہ کارسینوسین CM دیں اور چند ماہ تک جاری رکھیں کیونکہ تابکاری کے اثرات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ ہی ان کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو گی۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ریڈیم برومائیڈ)

یاد رہے کہ اس نسخہ میں اگرچہ ایک لاکھ طاقت تجویز کی گئی ہے تاہم اسی طاقت میں یہ نسخہ بغیر خوف کئے چھوٹے بچوں کو بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

لو لگنے کے امکانات

حفاظتی دوائیں:۔

1- Glonine- 2- Ars alb
3- Nat mur- 4-Gelsemium

گرمیوں میں کثرت سے لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں خصوصاً وہ لوگ جن کا دھوپ میں باہر نکلنا ناگزیر ہو مثلاً مارکیٹنگ والے افراد یا کسان جنہیں گرمیوں میں کھیتوں میں کام کرنا پڑے۔ ایسے افراد کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر حضرت صاحب نے دو نسخے تجویز فرمائے ہیں۔

اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو آرسنک اس میں استعمال کرنی چاہئے حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"میں نے لو لگنے سے بچنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا ہے گلونائن، نیٹرم میور اور آرسنک ملا کر 30 طاقت میں گھر سے نکلنے سے پہلے ایک خوراک استعمال کر لی جائے تو اللہ کے فضل سے سارا دن سر درد نہیں ہوگا۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا گلونائن)

پیاس کم لگے یا نہ لگے تو جلسیمیم اس میں بہتر ہے حضرت صاحب نے لو سے بچنے کا جو دوسرا نسخہ تجویز کیا ہے اس میں یہ دوا شامل ہے۔ یہ نسخہ درج ذیل ہے۔

گلونائن+ نیٹرم میور+ جلسیمیم 30 ملا کر

(الفضل 25 مارچ 1996ء)

باقی صفحہ 4 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ یکم دسمبر 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-15 a.m	سالانہ صنعتی نمائش
2-40 a.m	مجلس عرفان
3-25 a.m	لجنہ میگزین
4-15 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-55 a.m	کہکشاں
6-25 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	لقاء مع العرب
9-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-30 a.m	جرمن ملاقات
10-30 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-55 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-55 p.m	تبرکات
1-50 p.m	لقاء مع العرب
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن (لندن سے براہ راست)
5-30 p.m	رمضان پروگرام
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-30 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-25 p.m	رمضان اور ہم
8-55 p.m	تلاوت
9-00 p.m	جرمن ملاقات
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 2 دسمبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی پروگرام
2-00 a.m	درس القرآن
3-30 a.m	جرمن ملاقات
4-30 a.m	رمضان پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
7-45 a.m	بیت بازی
8-00 a.m	اردو کلاس
9-10 a.m	ہماری کائنات
9-35 a.m	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-35 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
1-00 p.m	چائنیز پروگرام
1-25 p.m	ہماری کائنات
2-00 p.m	اردو کلاس
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	رمضان اور اس کے مسائل
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-40 p.m	بنگالی سروس
7-40 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-35 p.m	چلڈرنز کارنر
8-50 p.m	تلاوت
9-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	انگلش پروگرام

بقیہ صفحہ 4

ان کے حق میں یہ دعا بھی کی۔

(الاصابہ فی معرفۃ الصحابہؓ زیر لفظ ابو ہریرہؓ)

ظالم قوم کے لئے دعا

جنگ احد (3ھ) میں دشمن کے دوبارہ حملہ کے بعد رسول اللہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ لوہے کا حفاظتی خود ٹوٹ کر سلاخیں چہرہ مبارک میں دھنس جانے سے چہرہ خون خون ہو رہا تھا۔ سلاخیں نکالنے سے خون ایسا جاری ہوا تھا کہ رکنے میں نہ آتا تھا۔ حضرت علیؓ ڈھال میں پانی بھر بھر کر لاتے تھے اور حضرت فاطمہؓ زخموں کو دھوتیں مگر خون مسلسل رواں تھا تب حضرت فاطمہؓ نے ایک چٹائی جلا کر زخم میں راکھ بھری تب کہیں جا کر خون رکا۔ اس تکلیف اور اذیت میں رسول اللہ ایک طرف اس حقیقت کا اظہار فرما رہے تھے کہ یہ قوم کیسے کامیاب ہو گی جس نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون آلود کر دیا۔ تو دوسری طرف اس خیال سے کہ واقعی یہ قوم غضب الٰہی کی مورد بن نہ جائے یہ دعا کر رہے تھے۔

"اللھم اغفر لقومی فانھم لایعلمون"

اے اللہ! میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے۔ (صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیا حدیث نمبر 3218)

کیا عجیب نظارہ ہے زندگی میں دو ہی مشکل اور کٹھن مقام آئے۔ جب قوم نے لہولہان کر دیا۔ ابھی زخم ہرے ہیں اور اس مقدس لہو سے جسم اور لباس لالہ رنگ ہے۔ مگر قربان جائیں انسانیت کے اس محسن پر جو دشمنوں سے حسن سلوک کا یہ سبق دیتا ہے۔ کہ ہمارے دل میں محبت سب کیلئے ہے اور نفرت کسی کے لئے نہیں اور جانی دشمنوں کو بھی ہدایت کی دعا دیتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مقبول احمد صدیقی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 9 نومبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "معاذ احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم حکیم محمد صدیق صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کا پڑپوتا مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے اور مکرم منور احمد اسماعیل صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔

نکاح

محترمہ سیدہ سعیدہ جواد صاحبہ کوارٹر تحریک جدید لکھتی ہیں میرے بیٹے عزیزم سید علی سجاد کا نکاح مورخہ 28 اکتوبر 2001ء کو مکرم مولانا جمیل الرحمن صاحب رفیق نے ہمراہ عزیزہ سیدہ عائشہ منیر بنت محترم سید منیر احمد شاہ صاحب بعوض حق مہر 8000 آسٹریلین ڈالر پر پڑھا۔ عزیزم سید علی سجاد مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مرحوم مربی امریکہ و ڈنمارک کا بیٹا۔ سید سمیع اللہ شاہ صاحب کا پوتا اور سید محمد لطیف شاہ صاحب سابق چیف انسپکٹر مال کا نواسہ ہے اور حضرت سید حبیب اللہ شاہ صاحب کا پڑنواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ لکھتے ہیں۔ میری بیٹی عطیۃ الخبیر نے چند ماہ قبل اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ایم اے (انگلش) کا (اکٹھا) Composite امتحان پہلے ہی Attempt میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور بچی کو روشن مستقبل عطا فرمائے۔ اسی طرح میری بچی قرۃ العین بشریٰ نے ایم ایس سی (جغرافیہ) کا امتحان دیا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور روشن مستقبل نصیب فرمائے۔ (آمین)

مکرم نذیر احمد ملہی صاحب چک نمبر 184/7:R ضلع بہاولنگر سے لکھتے ہیں۔

کہ میرا بیٹا عزیزم کلیم احمد بعمر 28 سال عرصہ تین سال سے بیمار ہے۔ چند دنوں سے بخار ہے۔ کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیاں دور فرمائے (آمین ثم آمین)

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید لکھتے ہیں:

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ حبۃ القدیر بنت مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے پورے سرگودھا ضلع میں سکول لیول پر ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی میں خدا کے فضل سے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح عزیزہ نے سکول لیول پر پورے ضلع سرگودھا میں۔ "Genral Knowledge" کے مقابلہ میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔

عزیزہ 10th کلاس کی طالبہ ہے اور "Progressive Public School Sargodha" میں زیر تعلیم ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کا پوزیشن لینا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ (آمین)

فری میڈیکل چیک اپ واقفین نو

محترم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب کی زیرنگرانی چلنے والا وقف نو کلینک واقع بیت البشیر دارالرحمت شرقی الف مورخہ 22 نومبر 2001ء تا 22 فروری 2002ء بند رہے گا۔ دوران عرصہ اگر کسی نے ضروری طبی معائنہ کروانا ہو تو وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی رہائش گاہ واقع 16\30 دارالرحمت وسطی ریلوے روڈ پر فون نمبر 211884 پر وقت لے کر دکھا سکتا ہے۔

(وکالت وقف نو)

نصرت جہاں اکیڈمی

کا اعزاز

24 اکتوبر تا 27 اکتوبر 2001ء نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں ایک سائنس کی نمائش کا اہتمام نیشنل میوزیم کی انتظامیہ نے انجمن برائے تعلیم اور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد کے تعاون سے کیا تھا۔ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء نے بھی اپنے بنائے ہوئے ماڈلز اور چارٹس کے ساتھ اس نمائش میں حصہ لیا۔ طلباء کا سٹال نمائش کے بوائز سیکشن میں لگایا گیا جبکہ ہماری طالبات نے برقعہ کے ساتھ باپردہ رہ کر اپنا سٹال گرلز سیکشن میں لگایا۔ تمام احباب نے ہمارے طلباء کے کام اور ان کے نظم و ضبط کی خصوصی تعریف کی۔ انفرادی طور پر O-Level سال دوم کی طالبہ لبنیٰ طلعت اور جماعت دہم کے عثمان احمد کو خصوصی انعامات اور نقد رقوم دی گئیں۔ انتظامیہ کی طرف سے اکیڈمی اور اس کی طرف سے نمائش میں حصہ لینے والے تمام طلباء کو سندات بھی دی گئیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس کامیابی کو مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ جو سابق مختار عام صاحبزادگان حضرت مسیح موعود اور سابق سیکرٹری دفتر تحریک جدید قادیان بھی تھے۔ محترم سید منصور احمد بشیر صاحب سابق مربی سلسلہ گھانا، سیرالیون، یوگنڈا، کینیڈا حال وکالت تصنیف ربوہ رشتے میں آپ کے ماموں ہیں۔ آپ کے پڑنانا حضرت ڈاکٹر سید غلام دستگیر صاحب اور ان کے بھائی حضرت سید محمد اشرف صاحب بھی رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔

تعلیم اور ملازمت

آپ نے 1977ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے صحافت کا امتحان پاس کیا۔ 1975 تا مارچ 1979ء لاہور کے بعض اخبارات میں کام کرتے رہے۔ بعدہ راولپنڈی میں روزنامہ حیات کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر رہے اور آپ کو سپریم کورٹ میں بھٹو کیس کی اپیل کی سال بھر رپورٹنگ کا بھی موقع ملا۔

وقف زندگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر اپریل 1979ء میں آپ نے اپنی زندگی وقف کی اور خدمت دین کا سلسلہ شروع کر دیا۔

خدمات سلسلہ

اپریل 1979ء سے آپ نے بطور نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل خدمات سلسلہ کا آغاز کیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ میں مہتمم امور طلباء رہے۔ 1988-1989ء میں ماہنامہ خالد کے ایڈیٹر کے طور پر فرائض سرانجام دیئے۔ 1995ء تا 2001ء سیکرٹری اشاعت لوکل انجمن احمدیہ ربوہ خدمات انجام دیں۔ ماہنامہ خالد کے سیدنا ناصر نمبر، تشحیذ کے خلیفہ ثالث نمبر اور انصار اللہ کے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان نمبر کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنے محلّہ دارالنصر غربی میں بطور سیکرٹری دعوت الی اللہ اور زعیم انصار اللہ خدمت کرتے رہے۔ اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ میں گوجرانوالہ، بہاولپور، لاہور، راولپنڈی اور سرگودھا میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔

آپ ادب وصحافت کے میدان کے شاہسوار تھے۔ روزنامہ الفضل میں بطور نائب ایڈیٹر آپ نے 22 سال خدمات انجام دیں۔ اس دوران الفضل کے ہمہ جہت امور سرانجام دیئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور خطبات جمعہ کی رپورٹنگ، متن اور خلاصہ بنانے کا اہم اور تاریخی کام کیا اس کے علاوہ مختلف تقریبات کی رپورٹنگ، اہم جماعتی شخصیات کے تعارف، بے شمار کتب پر تبصرے اور وہ لاتعداد مضامین جو آپ کے نام کے ساتھ اور بغیر نام کے شائع ہوئے، جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اہم اور انمٹ کام ہیں جن کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اسی طرح احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر آپ کے متعدد پروگرام ٹیلی کاسٹ ہو چکے ہیں جن میں پروگرام تاریخ احمدیت کا ایک ورق، سیرۃ رفقاء مسیح موعود، بہت سے انٹرویوز، کئی مشاعروں میں میزبانی اور بے شمار بعض متفرق پروگرام شامل ہیں۔ آپ نے بچوں کے لئے ایک مفید کتاب ''حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بڑے آدمی کیسے بنے'' تحریر فرمائی۔ آپ کی ایک اہم کتاب سیرۃ وسوانح حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب زیر طبع ہے۔

اہلیہ اور اولاد

آپ نے اپنی اہلیہ محترمہ چاند سلطانہ صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی بڑی صاحبزادی محترمہ ناجیہ سہیل صاحبہ اہلیہ محترم مقبول احمد بھٹی صاحب امریکہ میں مقیم ہیں۔ دوسری صاحبزادی محترمہ عامرہ سہیل صاحبہ سیکنڈ ائیر کی طالبہ ہیں۔ اور صاحبزادے عزیز سید ابراہیم سہیل وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں اور نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں 8ویں کلاس کے طالب علم ہیں۔

ادارہ الفضل بے حد غم وحزن کی حالت میں ان کی شدید کمی اور خلا کو محسوس کرتے ہوئے آپ کی اہلیہ، بچوں، عزیز واقارب اور احباب جماعت سے افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا قرب عطا فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (آمین)

رمضان المبارک کے ایام میں
معائنہ فری (چیک اپ)
شام 3 بجے تا رات 7 بجے
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار روڈ ربوہ فون 213944

ربوہ آئی کلینک
رمضان المبارک میں کلینک کے اوقات
صبح 9:30 تا شام 4:00 بجے تک ہوں گے
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون 04524-211707

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔
قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے۔ ڈاک خرچ -/50 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434-Fax:213966

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ۔
فون نمبر 213218

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیوپیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون 213156 فیکس 212299

نایاب کلاتھ ہاؤس۔ دیدہ زیب ورائٹی کا مرکز
وول کاٹن سلک کی مکمل ورائٹی نیز پردہ کلاتھ پر سیل شروع ہے
نایاب کلاتھ انٹرپرائزز۔ ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون نمبر 213434
خوشخبری اب نایاب ٹیکس انڈسٹری فیصل آباد سپیشل وائٹ KT
بنانے والے۔ اب ہول سیل میں بھی آپ کی خدمت میں پیش پیش
نایاب ٹیکس انٹرپرائزز۔ فون 041-646849

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61